This question paper contains 3 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : **7830**

Unique Paper Code : **62141115** **GC**

Name of the Paper : **Study of Modern Urdu Prose and Urdu Poetry**

Name of the Course : **B.A. (Prog.) Urdu Discipline-A**

Semester : **I**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

نوٹ: کل پانچ سوالوں کے جواب لکھئے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے۔

(الف)

"برس کی آخیر رات کو ایک بڈھا اندھیرے گھر میں اکیلا بیٹھا ہے رات بھی ڈراونی اور اندھیری ہے۔ گھٹا چھا رہی ہے بجلی تڑپ تڑپ کر کڑکتی ہے آندھی بڑے زور سے چلتی ہے دل کانپتا ہے اور دم گھبراتا ہے بڈھا نہایت غمگین ہے مگر اس کا غم نہ اندھیرے گھر پر ہے، نہ اکیلے پن پر اور نہ اندھیری رات اور بجلی کی کڑک اور آندھی کی گونج پر اور نہ برس کی آخیر رات پر۔ وہ اپنے پچھلے زمانے کو یاد کرتا ہے اور جتنا زیادہ یاد آتا ہے۔ اتنا ہی زیادہ اس کا غم بڑھتا ہے ہاتھوں کے ڈھکے ہوئے منہ پر آنکھوں سے آنسو بھی بہے چلے جاتے ہیں۔

پچھلا زمانہ اس کی آنکھوں کے سامنے پھرتا ہے اپنا لڑکپن اس کو یاد آتا ہے جبکہ اس کو کسی چیز کا غم اور کسی بات کی فکر دل میں نہ تھی روپے اشرفی کے بدلے ریوڑی اور مٹھائی اچھی لگتی تھی۔"

P.T.O.

(ب)

''انسان کو دیکھو، اس کی ضرورت کو دیکھو موقعہ دیکھو اور خوب غور سے کام لو، غرض مند کے ساتھ ہمیشہ بے رحمی اور بے رخی کر سکتے ہو لیکن بے غرض سے معاملہ کرنا ذرا مشکل کام ہے ان باتوں کو گرہ میں باندھ لو، میری ساری زندگی کی کمائی ہے۔

بزرگانہ نصیحتوں کے بعد کچھ دعائیہ کلمات کی باری آئی۔ ہنسی دھر نے سعادت مند لڑکے کی طرح یہ باتیں بہت توجہ سے سنیں اور تب گھر سے چل کھڑے ہوئے اس وسیع دنیا میں جہاں اپنا استقلال، اپنا رفیق اپنی ہمت اپنا مددگار اور اپنی کوشش اپنا مربی ہے لیکن اچھے شگون سے چلے تھے خوبی قسمت ساتھ بھی صفحہ نمک کے داروغہ مقرر ہو گئے۔''

۲۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے۔

(الف)

اک خلش ہوتی ہے محسوس رگِ جاں کے قریب
آن پہنچے ہیں مگر منزل جاناں کے قریب
حشرت میں اپنے گناہوں سے مجھے خوف ہو کیوں
ان کی رحمت بھی تو ہے منزل عصیاں کے قریب
لپٹے اس ڈھب سے کہ پھر ہو نہ جدا خاک مری
کہیں پیچھے بھی اس گوشہ داماں کے قریب
لکھنؤ آنے کا باعث یہ کھلا آخرکار
کھینچ لایا دل اک شاہد پنہاں کے قریب

(ب)

خورشید وہ دیکھو ڈوب گیا، ظلمت کے نشاں لہرانے لگا
مہتاب، وہ ہلکے بادل سے چاندی کے ذوق برسانے لگا
وہ سانولے پن پر میداں کے کونسی حالت دوڑ گئی
تھوڑا سا ابھر کر بادل سے وہ چاند جبیں جھلکانے لگا

لو ڈوب گیا پھر بادل میں، بادل میں وہ خطرے دوڑ گئے
لو پھر وہ گھٹائیں چاک ہوئیں، ظلمت کا قدم تھرانے لگا
بادل میں چھپتا، تو کھول دیئے، بادل میں دریچے مہر کے
گردوں پہ جو آیا، تو گردوں، دریا کی طرح لہرانے لگا
سمٹی جو گھٹا تاریکی میں چاندی کے سفینے لے کے چلا
سنگی جو ہوا تو بادل کے گرداب میں غوطے کھانے لگا

۳۔ افسانہ ''نمک کا داروغہ'' کی روشنی میں منشی پریم کی افسانہ نگاری پر ایک مختصر مضمون لکھئے۔

یا

حسرت موہانی کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجئے۔

۴۔ نظم ''بدی کا چاند'' کی منظر نگاری کا تجزیہ قلم بند کیجئے۔

یا

سرسید احمد کی مضمون نگاری پر تبصرہ کیجئے۔

۵۔ مضمون ''سویرے جو کل آنکھ میری کھلی'' کا خلاصہ لکھئے۔

یا

علامہ اقبال کی غزل گوئی کی خوبیاں بیان کیجئے۔